سورة النساء

A Review

سورة النساء

- سورۃ مبارکہ کا نام: النساء سُوۡرَةُ النِّسَآءِ (عورتیں- Women)، کہ اس سورۃ میں عورتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے خصوصی احکام ذکر کیۓ گیۓ ہیں
- اسے النِّسَاء کبریٰ بھی کہا جاتا ہے (سورۃ الطلاق کو النِّسَاء قصریٰ / صغریٰ کیا جاتا ہے)، یہ بالاتفاق مدنی سورت ہے، اس سورت کے 24 رکوع اور 176 آیات ہیں
- زمانۂ نزول: یہ سورت متعدد خطبوں کا مجموعہ ہے، جو مختلف وقتوں میں نازل ہوتے رہے ہیں (اس کا نزول سن ۳ ہجری کے اواخر سے لے کر سن ۵ ہجری کے اوائل تک ہوتا رہا) اور اور کچھ حصہ صلح حدیبیہ کے وقت ٦ ھ میں نازل ہوا
- مضمون کے اعتبار سے یہ سورت، سورۃ المائدہ کے ساتھ ایک جوڑے کی حیثیت رکھتی ہے
- اس میں خطاب مسلمانوں کو (قتال، انفاق، احکام شریعت اور عبادات)، اہل کتاب اور منافقین کو
- 176 آیات میں سے تقریباً 84 آیات کا رخ نفاق و منافقین کی طرف، 55 آیات کا رخ مومنین صادقین کی طرف اور 37 آیات کا رخ اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کی طرف ہے

سورۃ النساء

- یہ قرآن کریم کی سبع طوال (سات لمبی) سورتوں میں سے تیسری سورت ہے۔ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا" جس نے یہ سات سورتیں حاصل کر لیں وہ بڑا عالم ہے۔" (مسنداحمد) حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا" مجھے توراۃ کی جگہ یہ سات سورتیں دی گئی ہیں" (بیہقی فی شعب الایمان)
- اس سورت میں امتِ مسلمہ کی تشکیل اور تربیت کے لیے جو کوششیں کی گئیں ان کی تفصیلات ہیں
- اس سورت کے ۳ مخاطبین - امتِ مسلمہ - منافقین - اہل کتاب
- مسلمانوں کو معاشرتی تعلیمات اور ایک منظّم اجتماعیت (ریاست) قائم کرنے کے اشارات
- یہ سورۂ مبارکہ معاشرتی زندگی سے متعلق قرآن مجید کی انتہائی جامع سورت ہے
- خاندانی اور معاشرتی مسائل سے متعلق اس سورۂ مبارکہ میں تفصیلی ہدایات آئی ہیں
- اس کی پہلی آیت انسانی معاشرے خصوصاً گھریلو زندگی کے لیے جامع عنوان کا مقام رکھتی ہے

سورة النساء

- عَنْ عَبدِ اللهِ بن مَسعودٍ رضِي اللهُ عنه، قال: إنَّ في النِّساءِ لخمسَ آياتٍ، ما يسرُّني بهنَّ الدُّنيا وما فيها، وقد علِمتُ أنَّ العلماء إذا مرُّوا بها يعرفونها: إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا [النساء: 31]، وقوله: إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا [النساء: 40]، وقوله: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ [النساء: 48]، وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاؤُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا [النساء: 64]، وقوله: وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا [النساء: 110] – حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ سورۃ النساء میں پانچ آیتیں ایسی ہیں کہ اگر ساری دنیا مجھے مل جائے تب بھی مجھے اس قدر خوشی نہ ہو جتنی کہ ان آیتوں سے ہے۔

- پہلی آیت [31] صغیرہ گناہ خود ہی معاف فرما دیں گے اور تمہیں عزت والی جگہ جنت میں داخل فرمائیں گے، دوسری آیت [40] "اللہ تعالیٰ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا جس کسی کی جو نیکی ہوتی ہے اس کا ثواب بڑھا چڑھا کر دیتا ہے اور اپنی طرف سے بطور انعام جو اجر عطا کرے وہ عظیم ہے۔ تیسری آیت [48] اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کرنے والوں کو نہیں بخشتا اس کے علاوہ جس گناہ گار کو چاہے بخش دے۔ چوتھی آیت [64]، اگر یہ لوگ گناہ سرزد ہو چکنے کے بعد تیرے پاس آ جائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی بخشش طلب کرے اور آپ ﷺ بھی ان کے لئے استغفار طلب کریں تو بیشک وہ اللہ تعالیٰ کو معافی اور مہربانی کرنے والا پائیں گے- پانچویں آیت [110] جس شخص سے کوئی برائی کا کام ہو جائے یا کوئی اپنے نفس پر ظلم کر گزرے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہنے لگ جائے تو بیشک وہ اللہ تعالیٰ کو بخشنے والا مہربان پائے گا

سورۃ النساء

خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اجتماعیت کی اعلیٰ ترین شکل ریاست۔

خاندان کی مضبوطی کا دارومدار میاں بیوی، ماں باپ، اولاد، اقرباء، یتامیٰ کے حقوق کے تحفظ

ریاست کا استحکام۔ داخلی اور خارجی محاذ پر اتحاد و یکجہتی

منافقین ریاست کو کھوکھلا کرتے ہیں اہل کتاب کو اسلام کی دعوت اسلامی اجتماعت کے فرائض میں سے

1 آیات ۱-۴۳ اسلامی حسن معاشرت کے احکام

امتِ مسلمہ کو خطاب۔ احکام شریعت (عائلی، خاندانی حقوقِ یتامیٰ، وراثت، جنسی بے راہروی، نکاح، حقوقِ نسواں ...)

2 آیات ۴۴-۵۷ اہل کتاب کو خطاب

ان کو دعوت، ان کی گمراہی کا بیان، ان کی اوہام پرستی نبی اکرم ﷺ پر ایمان نہ لانے کا انجام

3 آیات ۵۸-۵۹ رعایا اور حکومت کے حقوق و فرائض

حقِ امانت کی ادائیگی، عدل و انصاف کی پاسداری و بالادستی اللہ، اس کے رسول ﷺ اور اولوالامر کی اطاعت

4 آیات ۶۰-۱۱۵ نفاق اور جہاد کے مباحث

منافقین کی متضاد روش، انکا جہاد اور رسولؐ کی اطاعت سے گریز، انکی کفر سے ہمدردیاں، مسلمانوں کا ان سے معاملہ

5 آیات ۱۱۶-۱۳۴ بنی اسرائیل اور مشرکین سے خطاب

اولاد ابراہیم کی دونوں شاخوں کو توحید کی دعوت، ان کی گمراہی، ان کی خوش فہمیاں، استبدالِ قوم کی دھمکی

6 آیات ۱۳۵-۱۵۲

اسلام کا نظامِ عدل و قسط قائم کرنے کا حکم

نفاق سے بچنے کی تاکید

7 آیات ۱۵۳-۱۷۵ اہل کتاب (نصاریٰ) کو خطاب

یہود کو بھی خطاب، عیسائیوں کے عقیدے کی تصحیح (کہ وہ قتل نہیں ہوئے، عقیدۂ تثلیث کی مذمت، اسلام کی دعوت

8 آیات ۱۷۶- آیت کلالہ

قانونِ وراثت کی ایک ذیلی شق کی وضاحت

مدینہ میں نازل ہونے والی سورتیں - اسلامی نظام کے ارتقائی احکامات

~2 ہجری

سورۃ البقرۃ

سابقہ امت کی معزولی
امتِ مسلمہ کی تشکیل
امتِ مسلمہ کے لیے نظام زندگی کے ابتدائی احکامات

~3 ہجری

سورۃ آل عمرآن

امتِ مسلمہ کے وجود کو لاحق خطرات کے پیشِ نظر مسلمانوں کو جہاد، تنظیم ، ڈسپلن اور دیگر... احکامات

4-6 ہجری

سورۃ النساء

اسلامی نظام حیات سے متعلق اگلے درجے کے (تمدنی و معاشرتی) احکامات
اسلامی حکومت کے قیام کا اشارہ

سورۃ المائدہ میں تکمیلی نوعیت کے احکام

تعارف سورۃ النساء

سورۃ النساء میں نازل ہونے والے چند نمایاں احکام

← عائلی و خاندانی معاملات (حقوق و فرائض زوجین)

← خاندان بطور معاشرے کی بنیادی اکائی

← یتامیٰ اور بیواؤں کے حقوق

← تعداد ازواج کا تعین

← حق مہر کی فرضیت (عورتوں کے حقوق)

← وراثت کے تفصیلی احکام (Law of Inheritance)

← بدکاری اور فحاشی کی سزا

← قرض (دین) کے معاملات

← بیویوں سے حسن سلوک

← 15 محرم رشتے جن سے نکاح نہیں ہو سکتا

← باہمی استحصال اور خودکشی کی ممانعت

← مرد کی قوامیت (خاندان کا سربراہ ہونا)

← شرک کی ممانعت

← نماز تیمّم اور غسل کے مسائل

← اہل کتاب کی اوہام پرستی پہ تنقید

← اہل کتاب کو اسلام کی دعوت

← آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام

← امانتیں/مناصب اہل لوگوں کو تفویض کرنے کا حکم

← اللہ اور رسول کی بلا مشروط اطاعت

← اولی الامر کی مشروط اطاعت

تعارف سورۃ النساء

سورۃ النساء میں نازل ہونے والے چند نمایاں احکام

- ریاست کا مکمل نقشہ - انتظامیہ (Administration) ، عدلیہ (Judiciary) ، اور مقنّنہ (Legislature) اسلام کا سیاسی ، دستوری اور قانونی نظام - آیت ۵۹-۵۸
- اختلاف اور نزاع سے بچنے کی ہدایت ــ اس سورت میں کس کی طرف رجوع کیا جائے؟
- منافقین پر فردِ جرم
- رسول اللہ کی حیثیت (ایک مطاع کی)
- رسول ﷺ کے فیصلوں کو مان لینے سے ہی ایمان کا اعتبار
- منافقین گفتار کے غازی
- مسلمانوں کو جہاد کے لیے تیار رہنے کا حکم۔
- قتل خطا اور قتل عمد کے احکام
- ہجرت کی فضیلت
- صلاۃ الخوف ، صلاۃ القصر کے مسائل
- معاشرتی عدل کا تقاضا (یتامیٰ و ازواج کے معاملے میں)
- اسلام کا نظام عدل و قسط قائم کرنے کا مطالبہ
- مسلمان عدل کے لیے کھڑے ہوں (ہر صورت میں)
- مذبذبین کی مذمت (جو تذبذب کا شکار ہیں)
- قتل مسیح جیسے عیسائیوں کے عقیدے کی مذمت
- عقیدۂ تثلیث کی مذمت
- ایمان ، نور ، اور برہان کی طرف دعوت

سورۃ النساء

- اس سورت کے نزول کے وقت اسلامی معاشرہ ارتقاء کے جس درجے میں تھا اس وقت اس سورت میں اس کے مطابق احکامات نازل ہوئے - یہ احکامات تین شعبوں سے متعلق ہیں :

1. اس میں جاہلیت کے پرانے طریقوں کو مٹا کر اخلاق، تمدن، معاشرت، معیشت اور تدبیر مملکت کے نئے اصول دیئے گئے یہ وہ احکامات اور اصول و قوانین ہیں جو سورۃ البقرہ میں دیئے گئے احکامات سے اگلے درجے کے ہیں (اس ضمن میں خاندانی اور معاشرتی مسائل تفصیل سے)
2. مسلمانوں کی اس چھوٹی سی اجتماعیت کو زبردست مزاحمت کا سامنا تھا، یہ اصلاح مخالف قوتیں مشرکین عرب، یہودی قبائل اور منافقین کی تھیں جو اپنے اپنے دائرہ کار میں بھی اور کبھی کبھار ایک دوسرے سے تعاون کرکے بھی اسلام کے نام و نشان کو مٹانا چاہتی تھیں،اس سورت میں ان سے ہشیار رہنے اور ان سے نبٹنے اور ان سے مقابلے کے لیے اپنی کمزوریاں دور کرنے کے احکامات
3. ان تمام مزاحم قوتوں کے ہونے کے باوجود اسلام کی دعوت کو پھیلانا، اس کی توسیع ، لوگوں کو اس کے ساتھ جوڑنا،مزید دلوں اور دماغوں کو مسخر کرنا،اس کے اسباق اور احکام بھی

- اس سورۃ میں اس جدوجہد کی تفصیلات ہیں جو اسلام نے جماعت مسلمہ کی تشکیل اور تربیت کے میدان میں کی، اور جس کے نتیجے میں ایک اسلامی معاشرہ پروان چڑھا،اس کے بعد اس معاشرہ کی بقا کیلیئے جو سعی کی گئی

مطالعہ سورۃ آل عمران

- 176 آیات
- 28 قرآن کلاسز (ساڑھے 6 مہینے میں)
- 123 احادیث کا مطالعہ
- 230 سے زائد مختلف موضوعات / عنوانات کا احاطہ
- کل فعل (verbs) = 1100

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
25	0	48	0	7	24	205	34	60	~ 700

قرآن کریم کا جو حصہ پڑھ لیا ہے

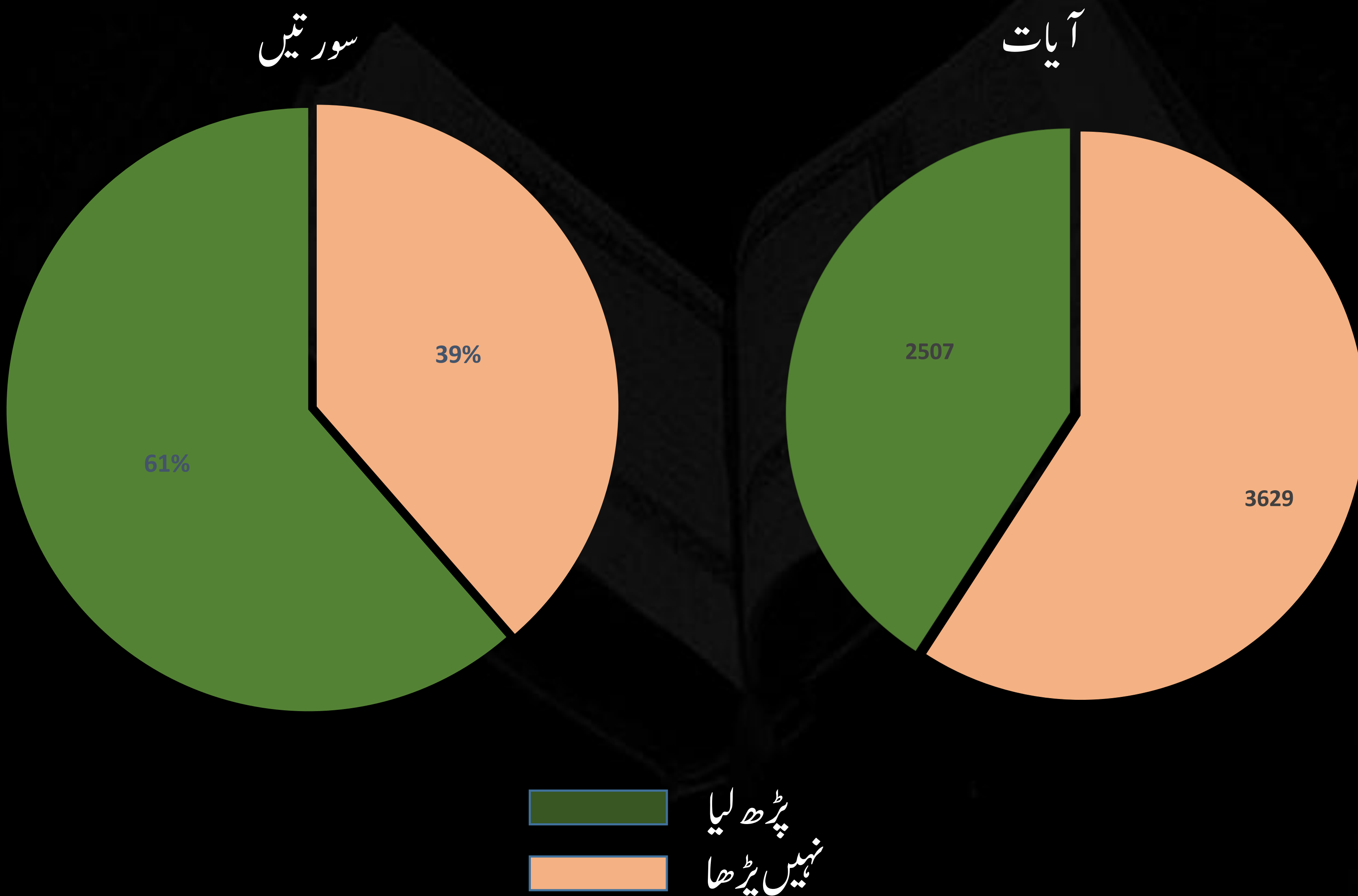

سورۃ النساء

عورتوں کے حقوق کے احکامات (اس سورۃ میں)

- یتیم لڑکیوں سے ناانصافی کے بارے میں احکامات
- تعددِ ازواج (ایک الٰہی قانون)
- ایک سے زائد بیویوں کی صورت میں ان سے عدل
- نکاح کی ترغیب (رہبانیت کی نفی)
- مہر کا تعین (خاوندوں کے ذمے بیوی کو مہر دینا واجب)
- عورتوں کا بچوں کا میراث میں حصہ
- عورت کی مختلف حیثیتوں کا وراثت میں حصہ
- عورت کا نشوز اور اس کی اصلاح
- زنا اور اس کے لیے گواہیوں کا نصاب
- عورتوں پر ظلم کا خاتمہ
- بیوی پر مختلف قسم کے پریشر ڈال کر اس سے مہر معاف کروانا

سورۃ النساء

عورتوں کے حقوق کے احکامات (اس سورۃ میں)

- بیوی سے حسن معاشرت کا تاکید
- بیوی کی خوبیوں پر نظر رکھنے کی تلقین
- طلاق کے وقت دیا گیا مال نہ لینے ترغیب
- فاسد نکاحوں (جیسے نکاح مقت) کی ممانعت
- حرام رشتوں کی تفصیل
- رضاعت کے رشتے اور احکامِ رضاعت
- سگی بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرے کی ممانعت
- لونڈیوں سے تمتع کی شرائط
- نکاح کی شرائط
- اجر و ثواب میں مرد اور عورت برابر

سورۃ النساء

مباحث	رکوع
انسانوں کو ان کے معاشرتی مقام کی آگہی، انسانی مساوات کا درس، تقوی رب کی ربوبیت کا تقاضا، خواتین اور یتیموں کے حقوق ادا کرنے کی تلقین، تعدد ازواج کی محدودیت، بیویوں میں عدل کا حکم، مال یتیم ناحق کھانے کی ممانعت	1
وراثت کے احکام، ان پر عمل کرنے والوں کو بشارت، ان کی نافرمانی کرنے والوں کو جہنم کی آگ میں جلنے کی وعید	2
جنسی بے راہ روی سے بچنے کا حکم، زنا کی سزا کا ابتدائی حکم (عورتوں کے لیے)، اسلام سے قبل عورتوں پہ ڈھائے جانے والے مظالم کا سد باب،	3
حرام رشتوں کی تفصیل، نکاح مقت کی ممانعت، نکاح کی ترغیب اور زنا کارد	4
شریعت اللہ کی ایک نعمت، احکام شرعیہ کے نفاذ کی حکمت (انسان پر سختیوں میں تخفیف)	5
روز قیامت نبی اکرم ﷺ کی امت کے خلاف گواہی، حقوق اللہ و حقوق العباد کی تلقین، بخل سے بچنے اور انفاق کا حکم	6
شرک کے جرم کو معاف نہیں کیا جائے گا، دشمن کے مقابلے میں اللہ پہ توکل کا حکم	7
اسلامی کے نظمِ اجتماعی کے تقاضوں کا ذکر، رعایا اور حکومت کے حقوق و فرائض، ذمہ داری اہل لوگوں کے حوالے کرنے کا حکم، اسلام کا سیاسی، قانونی اور دستوری نظام کے بنیادی اصول، جدید ریاست کے تین ستون عدلیہ، مقنّنہ اور انتظامیہ کی تقسیم	8
منافقین کو خطاب، رسولؐ کی اطاعت کا حکم (رسول بھیجنے کو مقصد)، رسولؐ کا حقیقی مقام و مرتبہ (آپؐ کو حکم ماننا) ایمان کی شرائط میں سے-شک، تذبذب اور تردد نفاق کی علامات میں سے	9

سورۃ النساء

مباحث	رکوع
اللہ کی راہ میں ناکامی کا کوئی سوال نہیں، دشمن سے جہاد کرنے کا حکم، مسلمانوں کو اپنی صفوں کا جائزہ لینے کی ہدایت، ان کو کو طاقت اور قوت کے سرچشمے سے وابستہ ہونے کا حکم، خیر وشر کی کشمکش میں حصہ لینے کا حکم، مظلوموں کی مدد کا حکم	10
جہاد کی ترغیب اور پھر حکم، اس سے کنی کترانے والے منافقین کا رد، منافقین کے مختلف طرزِ عمل پر ان کی سرزنش، نفاق اور اہل نفاق کی اصل بیماری کا سبب - حبِ دنیا، رسولؐ کی حیثیت ایک مطاع کی، مسلمان معاشرے میں امن عامہ کی خبروں کی اہمیت، جہاد کے لیے حالات سخت نامساعد ہونے کے باوجود رسولؐ کو تنہا نکلنے کا حکم (جہاد آپؐ کے فرائض میں سے)	11
ہجرت سے گریز کرنا منافقت ہے، معاہدہ امن والے کفار سے ایفاءِ عہد کا حکم، منافقین کی مختلف اقسام - اور ان سے معاملات کرنے کی تفصیل، مشرکین اور منافقین سے سختی کا حکم	12
قتل خطا اور قتل عمد کی سزا، قتلِ عمد کی سزا اور اس جرم کی سنگینی، دارالحرب کے مسلمانوں کے تحفظ کے لیے اہتمام، جہاد کی ترغیب اور اس کے مختلف درجات،	13
دین و ایمان کی حفاظت سب سے مقدم، ہجرت کی علت، فی سبیل اللہ ہجرت کرنے والوں کے لیے وعدے	14
نماز قصر اور نماز خوف کے مسائل، انتہائی خوف کے وقت بھی نماز معاف نہیں، مواقیت نماز، دفاع کی اہمیت	15
باہمی اختلافات اور نزاعی مسائل میں فیصلے کے بارے میں ہدایات، مظلوم کی حمایت، عدل انصاف کا قیام، محاسبے کا قانون	16
اجماع امت کی اہمیت، اللہ کا فضل ہی ذریعۂ نجات، قرآنِ اللہ کی طرف سے علم، حکمت، شریعت، قانون، تہذیب کا خزانہ	17

سورۃ النساء

رکوع	مباحث
18	شرک کا گناہ اور اس کی سزا، شیطان کے اغوا (کی طریقۂ واردات)، شیطان کا بندوں سے مقررہ حصہ لینے کا مفہوم، نجات عمل سے عبارت ہے، سن عمل اور حسن کردار کی بنیاد پر شناخت میں مرد اور عورت میں کوئی فرق نہی
19	خواتین اور یتیموں کے ساتھ حسن سلوک (ان کے حقوق کا تحفظ)، مرد کے نشوز کی صورتیں
20	ظلم واستحصال کے خلاف جد وجہد کا حکم، نظام عدل و قسط کا قیام کا حکم، ایمان کا دعویٰ کرنے والوں کو حقیقی، قلبی ایمان لانے کی دعوت، ایمان کے معاملے میں غیر سنجیدگی کا انجام، نفاق کا انجام - حقیقی خسارہ (جہنم میں جانے) کا باعث
21	منافقین کی خصوصیات، دین کے معاملے میں تردد اور تذبذب، منافقین و کفار کے ساتھ ولایت کا رشتہ رکھنا، منافقین کا بدترین انجام اور دائمی ٹھکانہ، اسلامی اجتماعیت کی سالمیت (Integrity) کے لیے اقدام، تفریق بین الرسل
22	اہل کتاب (خصوصاً یہود پر) کو شدید تنبیہ، ان کی سرکشی و نافرمانی کے حوالے سے ان سے خطاب، عیسیٰؑ کو قتل کرنے کی سازش اور انہیں مصلوب کرنے کی حقیقت
23	نبوت کا بنیادی مقصد اور اساسی فلسفہ، آپؐ کے رسول ہونے پر اللہ اور اس کے فرشتے گواہ، نصاریٰ کے غلط اور گمراہ کن عقائد کا ذکر، ان کی اصلاح اور ان کو صحیح ایمان باللہ اور ایمان بالرسل کی دعوت
24	قوموں کی گمراہی کے اسباب، اعمال کی پاداش، برہان (روشن دلیل) آپ ﷺ کی ذات گرامی اور نور مبین قرآن کریم، ایمان کے ثمرات، عیسائیوں اور مشرکین مکہ کے غلط عقائد کی نفی، کلالہ (میراث کی ایک قسم) کی تفصیل

سورۃ النساء کی روشنی میں

- ایک اسلامی منظّم معاشرے کا قیام میں جس میں رعایا اور حکومت کے حقوق و فرائض متعین ہوں
- جس میں رعایا کے اوپر حکام (اولوالامر) کا انتخاب اہلیت کی بنا پر ہو، عوام حکام کے انتخاب میں اہلیت کے الٰہی حکم کو لازماً پیش نظر رکھیں ورنہ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ ایک خیانت تصور کی جائے گی
- اس منظّم اسلامی اجتماعیت (ریاست) کے تین بنیادی ستون:

  (ا) عدلیہ (Judiciary)، (۲) مقنّنہ (Legislature)، (۳) انتظامیہ (Administration)
- معاشرے کے کمزور طبقوں خاص طور پر یتامیٰ اور عورتوں کے حقوق کا خصوصی تحفظ (اس لیے کہ انسانی تاریخ میں ان کا سب سے زیادہ استحصال کیا گیا)
- اسلامی معاشرے میں جنسی بے راہ روی سے بچاؤ کے تمام اقدامات اور قانون سازی
- انسانی رشتوں کی حرمت اور تقدس کے لیے قانون سازی
- انسانی جان کی حرمت اور تکریم کے لیے قانون سازی
- اسلامی اجتماعیت، اس کی نظریاتی اور جغرافیائی حدود کے دفاع کے لیے تمام اقدامات- ایک لازمی inevitable تقاضا — جس سے گریز اسلامی اجتماعیت کے وجود کو خطرے میں ڈال دیتا ہے

سورۃ النساء کی روشنی میں

- ایک باقاعدہ فوج (standing army) کا قیام
- ایک عدل اجتماعی کا نظام قائم کرنے کا حکم، جس میں عدل وانصاف کے تمام تقاضے بلا تفریق پورے کیے جائیں
- معاشرے کے تمام افراد کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے قانون سازی (وراثت و دیگر)
- ریاست /اجتماعیت کے تمام دشمنوں کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھنے اور ان کا توڑ کرنے والے اداروں کا قیام (Intelligence and counter intelligence agencies)
- معاشرے میں افواہ سازی پر کنٹرول کے اقدامات
- دین کے قیام کے لیے جو جو تقاضے درپیش ہوں، انفاق، جہاد، ہجرت سب کی حسب موقع تذکیر اور یاددہانی
- لوگوں اور حکومت کے لیے آپ ﷺ کا نمونہ اور قرآن مجید بہترین رہنما
- لوگوں میں آخرت کی جوابدہی اور احتساب کی یاددہانی کا بندوبست
- ایک مکمل اسلام بطورِ نظام اور ضابطۂ حیات کی دعوت ۔ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت

Questions/comments !

m.eqbal@gmail.com